## سوال

(58) نبی ﷺ حاضر ناضر نہیں

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ ہر وقت اور ہر مجلس میں ذاتی طور بھی اور علم کے لحاظ سے حاضر ہوتے ہیں ۔ لیکن ہم انہیں دیکھ نہیں سکتے کیونکہ وہ نور ہیں جو دیکھا نہیں جا سکتا اور بشر نہیں ہیں اور وہ استدلال کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ کے اس قول سے السلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ''سلام ہو تجھ پر اے نبی اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ۔ کیا یہ جرست ہے ؟ (تمہارا بھائی : شوکت)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ولاحول ولاقوۃ الاباللہ۔

جو رسول اللہ ﷺ کے بارے میں یا کسی اور کے بارے میں یہ عقیدہ رکھے کہ وہ غیب جانتے ہیں وہ کافر باللہ ہے اور شریعت اسلامی ،ایمان اور ظاہر فرض عقیدے کا مخالف ہے او رجو کہ عقیدہ رکھے کہ انبیاء بشر نہیں تھے تو وہ اللہ کی مخلوق میں سب سے برا کافر ہے اس کا قرآن اور سنت پر کوئی ایمان نہیں اسے شیطان نے گمراہ کر دیا ہے اور وہ خواہش کا تابعدار ہے ہم اللہ تعالی کی پناہ پکڑے ہیں کہ ہم ان میں سے ہوں ۔ اور اس مسئلے پر آیات اور سنن ثانیہ سے استدلال کی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ یہ معروف ایمانی مسئلہ ہے اور ایمان اس پر موقوف ہے تو مومن اور مسلمان کا اس سے ناواقف رہنا کیونکر جائز ہے ۔

اور بتدعین جو السلام علیک ایھا النبی ........الخ سے استدلال کرتے ہیں تو اس کا جواب کئی وجوہ سے دیا جا سکتا ہے ۔

پہلی وجہ : یہ حطاب حکائی ہے جیسے قرآن میں ہے ''یا فرعون'''' یا ھامان'''' یا موسی'' وغیرہ۔

دوسری وجہ : صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے یہ صیغہ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد 'السلام علی النبی ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'' سے بدل تھا ،بخاری (2 9026) مسلم ،احمد (1 414) بیھقی السنن الکبریٰ (2 138) عبدالرزاق (2 204) کے لیے دیکھیں : الارواء (2 27)۔

اور یہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے سمجھانے کی وجہ سے کیا تھا میں نے اس قول کی تحقیق اپنے رسالے ''الردالوافر'' میں کی ہے ۔

تیسری وجہ خطاب سے کسی کا حاضر ہونا لازمی نہیں ہوتا جیسے یہ بات الغت عربی وغیرہ میں معلوم ہے ۔ مولانا خلیل احمد بانپوری کی ''البراھین القاطعۃ'' وغیرہ کا مطالعہ کریں ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

**ج1ص135**

محدث فتویٰ